منقبت

نسب سے تیرگی ہرگز جدا نہیں ہوتی
بغیر خاکِ شفا کے شفا نہیں ہوتی

ہر ایک حال میں کرنا حسینؑ کا ماتم
یہ وہ نماز ہے جس کی قضا نہیں ہوتی

جہاں کا مقصدِ خلقت سمجھ نہیں آتا
اگر جہاں میں حدیثِ کساء نہیں ہوتی

سمجھنا کرب و بلا کو بہت ہی مشکل تھا
جو ذاتِ زینبؑ مشکل کشا نہیں ہوتی

نہ کرتی سجدے اگر یہ علَم کے پنجے پر
جہاں میں چلنے کے قابل ہَوا نہیں ہوتی

جنم دے اُس کو جو بغضِ علیؑ کا مارا ہو
شریف ماں سے تو ایسی خطا نہیں ہوتی

وہاں کے لوگ مقدر کا رونا روتے ہیں
جہاں پہ مجلسِ سرورؑ بپا نہیں ہوتی

رِدا نہ دیتی جو زینبؑ تو حشر تک گوہرؔ 378
خدا کے دین کے سر پر ردا نہیں ہوتی